Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون ۴۲۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

یوم بدھ

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۵/۳۰	۴ محرم ۱۳۹۶ھ ۔ ۷ صلح ۱۳۵۵ ہش ۔ ۷ جنوری ۱۹۷۶ء	نمبر ۵

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۷ رصلح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت سے رکھے، عمر میں غیر معمولی برکت دے اور ہمیشہ اپنی حفاظت اور تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بدستور ناساز ہے۔ آپ کے فرزندِ اکبر محترم نواب محمد احمد خان صاحب بھی لمبے عرصہ سے بہت بیمار چلے آتے ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا اور محترم نواب محمد احمد خان صاحب کو اپنے فضل سے کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین

قسط ۴

ربوہ میں اسلام اور احمدیت کے سوا لاکھ سے زائد پروانوں کے عظیم الشان اجتماع کے اہم کوائف

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کے قیام و طعام کے وسیع اور عدیم النظیر انتظامات

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقرر فرمودہ جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر حضور علیہ السلام کے مہمان نہ صرف ملک کے کونے کونے سے بلکہ دنیا کے دور دراز ممالک سے بھی ہزاروں میل کی مسافت طے کرکے والہانہ اخلاص و عقیدت کے ساتھ لاکھوں کی تعداد میں مرکزِ سلسلہ عالیہ احمدیہ میں تشریف لاتے ہیں۔ اہلِ ربوہ ہر سال آنے والے مہمانوں کی رہائش و طعام اور ان کے آرام و سہولت کے لئے ہر ممکن کوشش کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ وہ ہر سال دلی ذوق و شوق کے ساتھ اور ہنستے مسکراتے چہروں سے اپنے اس خوشگوار فریضہ کو ادا کرتے ہیں اور اس فریضہ کی ادائیگی پر اللہ تعالیٰ کا شکر کرتے اور اس کی حمد و ثنا میں معروف رہتے ہیں۔

مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سوا لاکھ سے زائد آنے والے مہمانوں کے لئے متواتر کئی روز تک رہائش کا انتظام اور روزانہ دونوں وقت ان کے لئے بروقت کھانے کا اہتمام اور بغیر کسی وقت کے تھوڑے سے وقت میں اس کی تقسیم بظاہر ایک بڑا ہی مشکل اور کٹھن کام ہے لیکن جس سہولت اور آسانی کے ساتھ جلسہ سالانہ کے موقع پر یہ کام طے پاتا ہے بلا مبالغہ اس کی دنیا کے پردے پر اور کہیں مثال نہیں مل سکتی۔ اس کی بنیادی وجہ دراصل اخلاص و محبت، حصولِ رضائے الٰہی کا شوق اور باہمی تعاون کا وہ جذبہ ہے جو خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے حقیقی اسلام اور نظامِ خلافت کی برکت سے جماعت احمدیہ کے ہر حصہ اور ہر طبقہ میں موجود ہے بلکہ فزوں تر ہے، الحمد للہ علیٰ ذالک

ان جملہ انتظامات کو احسن رنگ میں سرانجام دینے اور ان کی نگرانی کرنے کے فرائض افسر جلسہ سالانہ کے سپرد ہوتے ہیں سالِ گذشتہ کی طرح امسال بھی افسر جلسہ سالانہ کے اہم عہدہ کے فرائض محترم چوہدری حمید اللہ صاحب ایم۔ اے ناظر ضیافت نے سرانجام دینے کی سعادت حاصل کی جبکہ آپ کے نائبین (محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ایم۔ اے، محترم سید میر محمود احمد صاحب ناصر، محترم پروفیسر بشارت الرحمن صاحب ایم۔ اے اور محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ایم۔ اے) نے مختلف اہم انتظامی شعبوں میں آپ کا ہاتھ بٹایا۔

مہمانوں کے لئے بروقت کھانا تیار کرنے کے لئے تین لنگر خانوں کی علیحدہ علیحدہ نظامتیں قائم کی گئی تھیں یعنی لنگر خانہ دارالصدر، لنگر خانہ دارالرحمت اور لنگر خانہ دارالعلوم۔ ان لنگر خانوں میں سوئی گیس سے چلنے والی بہت سی مشینیں نصب تھیں جو کم سے کم وقت میں ہزاروں کی تعداد میں روٹیاں تیار کرتی رہیں۔ لنگر خانہ دارالصدر میں خودکار مشینیں بھی نصب تھیں جن میں گوندھا ہوا آٹا ڈالنے پر از خود روٹیاں تیار ہوتی چلی جاتی ہیں۔ ان لنگر خانوں میں تیار شدہ روٹیاں اور کھانا جلسہ کے مبارک ایام میں دونوں وقت جلد سے جلد تیار کرنے کی کوشش کی جاتی تھی جس کی وجہ سے ہر روز جلسہ کی کارروائی شروع ہونے سے قبل تمام مہمانوں کو ہر جگہ اور ہر گھر میں کھانا کھلا دیا جاتا تھا اور وہ بڑے اطمینان کے ساتھ جلسہ گاہ روانہ ہو جاتے تھے۔

مہمانانِ کرام کے قیام کے لئے مردوں اور خواتین کے لئے علیحدہ علیحدہ اجتماعی قیام گاہیں مقرر تھیں جہاں پر جماعت وار ایک خاص تنظیم کے ساتھ احمدی جماعتیں رہائش پذیر تھیں۔ ان کے علاوہ بہت سے خیمہ جات اور چھولداریوں کا بھی انتظام کیا گیا تھا جن میں مہمانوں نے رہائش رکھی۔ یہ تو رہائش کا اجتماعی نظام تھا اس کے علاوہ جلسہ کے مبارک ایام میں ربوہ کا قریباً ہر گھر اور ہر گھر کا ہر کمرہ مہمانوں سے پُر تھا جس میں پرالی بچھا دی گئی تھی تاکہ رات کو بستر بچھانے اور سونے میں مہمانوں کو کسی حد تک سہولت رہے۔

انتظامات کی بہ سہولت سرانجام دہی کے لئے بہت سی نظامتیں مقرر تھیں مثلاً نظامت مہمان نوازی، نظامت استقبال و الوداع، نظامت اجرائے پرچی خوراک، نظامت نگرانی و حاضری معاونین، نظامت طبی امداد، نظامت سپلائی، نظامت مکانات، نظامت روشنی و آب رسانی وغیرہ۔

اب چونکہ مختلف بیرونی ممالک کے باشندوں پر مشتمل احمدی جماعتوں کے وفود بھی ہر سال جلسہ سالانہ میں شامل ہوتے ہیں اور ان وفود میں شامل ہونے والے اصحاب کی تعداد میں ہر سال خدا تعالیٰ کے فضل سے نمایاں اضافہ ہو رہا ہے اس لئے ان کے استقبال، رہائش، کھانے اور انہیں جلسہ گاہوں میں اور دیگر مختلف تقاریب میں بروقت لانے اور لے جانے کے لئے امسال علیحدہ طور پر انتظامات کئے گئے تھے۔ ان کی رہائش کے لئے فضلِ عمر فاؤنڈیشن، صدر انجمن احمدیہ اور انصار اللہ مرکزیہ نے ہر قسم کی جدید سہولتوں سے آراستہ جو تین گیسٹ ہاؤس تعمیر کئے ہیں ان کی وجہ سے بیرونی ممالک سے تشریف لانے والے مہمانوں کو خدا کے فضل سے کافی سہولت رہی۔ ان کی رہائش اور طعام وغیرہ کا انتظام مکرم سید میر محمود احمد صاحب ناصر نے اپنے نائبین اور معاونین کے تعاون سے سرانجام دیا جبکہ دیگر انتظامات تحریک جدید کی وکالت تبشیر نے متعدد مبلغینِ کرام

(باقی صفحہ ۶ پر)

ولادت باسعادت

یہ خبر خوشی کے ساتھ سنی جائے گی کہ اللہ تعالیٰ نے مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا انیق احمد صاحب کو ۲ جنوری بروز جمعۃ المبارک اپنے فضل سے بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم صاحبزادہ مرزا حفیظ احمد صاحب ابن سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا پوتا اور مکرم سید امتیاز شاہ صاحب آف سیالکوٹ کا نواسہ ہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی، صالح اور بااقبال زندگی عطا فرمائے اور اسے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

پبلشر: مسعود احمد ● پرنٹر: سید عبدالحی ● مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ● مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مؤرخہ ۷ رصلح ۱۳۵۵ ہش
مؤرخہ ۷ رجنوری ۱۹۷۶ء

حقیقی مومن اور ان کو ملنے والی عظیم الشان بشارت

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اہلِ ایمان کو ایک بہت ہی عظیم الشان بشارت دی ہے۔ وہ بشارت اہلِ ایمان کے لئے بجا طور پر فخر کا موجب ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس بشارت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝

(آل عمران آیت ۱۴۰)

ترجمہ:۔ اور تم کمزوری نہ دکھاؤ اور نہ غم کرو اور اگر تم مومن ہو تو تم ہی بالا رہو گے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اہلِ ایمان کو اس امر کی بشارت دی ہے کہ بہر صورت دوسروں پر وہی بالا رہیں گے۔ یعنی یہ کبھی ہو ہی نہیں سکتا کہ اہلِ ایمان مقابلہ کے وقت دوسروں پر غالب نہ آئیں اور ان سے بالا نہ رہیں۔ اس سے ظاہر ہے کہ ایمان کا لازمی نتیجہ بالا دستی ہے اور اگر ایسا نہ ہو تو اس کا بجز اس کے اور کوئی نتیجہ نہ ہوگا کہ ایسے لوگوں کا زبانی دعویٔ ایمان عنداللہ مقبول نہیں ہے۔

یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کن اہلِ ایمان کو حقیقی مومن قرار دیتا ہے اور کنہیں وہ ان کے دعویٔ ایمان کے باوجود حقیقی مومن تسلیم نہیں کرتا؟ یوں تو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حقیقی مومنوں کی علامات کو بہت تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے جن سے صاف عیاں ہو جاتا ہے کہ کون حقیقی مومن ہیں اور کون نہیں ہیں تاہم اس نے حقیقی مومنوں کی ایک ایسی بنیادی صفت کا بھی ذکر کیا ہے جو اُن کی جملہ صفات پر حاوی ہوتی ہے اور درحقیقت ان کی جملہ دیگر صفات اُس بنیادی صفت کے تابع ہوتی ہیں۔ وہ بنیادی صفت ہے **تقویٰ**۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ حقیقی مومنوں کی اِس بنیادی صفت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ (المائدہ آیت ۵۸)

ترجمہ:۔ اگر تم مومن ہو تو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔

پہلی آیت میں فرمایا تھا کہ اگر تم مومن ہو تو (دوسروں کے مقابلہ میں) تم ہی بالا رہو گے۔ اِس آیت میں فرماتا ہے کہ اگر تم مومن ہو تو تمہارے لئے ضروری ہے کہ تم متقی بنو۔ اِس سے ظاہر ہے کہ حقیقی معنوں میں مومن ہونے کے لئے تقویٰ کے نور سے مزین ہونا ضروری ہے۔ تقویٰ کے معنے ہیں خشیتِ الٰہی کے زیرِ اثر باریک در باریک رگِ گناہ سے بچنا اور ہر نیکی بجا لا کر اطاعتِ الٰہی کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرنا۔ اب اگر کوئی شخص زبان سے تو مومن ہونے کا اقرار کرتا ہے لیکن عملاً تقویٰ سے کوسوں دُور ہے تو وہ عنداللہ ہرگز بھی حقیقی مومن نہیں ہے اور ہرگز بھی اِس بات کا سزاوار نہیں ہے کہ اُن مومنوں میں اُس کا شمار ہو جنہیں خدا تعالیٰ نے اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ کی بشارت دی ہے۔

اسی لئے اللہ تعالیٰ نے تقویٰ کو حقیقی مومنوں اور غیر حقیقی مومنوں میں مابہ الامتیاز قرار دیا ہے چنانچہ فرماتا ہے:۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ (الانفال آیت ۳۰)

ترجمہ:۔ اے ایمان لانے والو! (یعنی ایمان کا زبانی اقرار کرنے والو!) اگر تم اللہ کا تقویٰ اختیار کرو گے تو وہ تمہارے لئے ایک بڑے امتیاز کا سامان پیدا کر دے گا اور تمہاری کمزوریوں کو دُور کر دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا ہے کہ تقویٰ کے نتیجہ میں مومنوں کو جو فرقان یا مابہ الامتیاز عطا کیا جائے گا۔ اس کی نوعیت کیا ہوگی؟ چنانچہ فرماتا ہے:۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ (الحدید آیت ۲۹)

ترجمہ:۔ اے ایمان لانے والو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ تب تم کو اللہ اپنی رحمت سے دُہرا حصہ دے گا اور تمہارے لئے نور مقرر کر دے گا جس کی مدد سے تم (تاریکی میں بھی) چلو گے اور تمہارے گناہ معاف کرے گا اور اللہ بڑا بخشنے والا اور بے انتہا کرم کرنے والا ہے۔

اِس آیت سے ظاہر ہے کہ اُن مومنوں کو جو متقی ہونے کی وجہ سے عنداللہ حقیقی مومن شمار ہوتے ہیں ایک فرقان عطا کیا جاتا ہے اور وہ فرقان یہ ہے کہ انہیں من جانب اللہ نور سے منور کیا جاتا ہے اور اپنے اس خداداد نور کی وجہ سے ہی وہ شناخت کئے جاتے ہیں۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مذکورہ بالا ہر دو آیات (الانفال آیت ۳۰ اور الحدید آیت ۲۹) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"یعنی اے ایمان والو! اگر تم متقی ہونے پر ثابت قدم رہو اور اللہ تعالیٰ کے لئے اتقاء کی صفت میں قیام اور استحکام اختیار کرو تو خدا تعالیٰ تم میں اور تمہارے غیروں میں فرق رکھ دیگا۔ وہ فرق یہ ہے کہ تم کو ایک نُور دیا جائیگا جس نور کے ساتھ تم اپنی تمام راہوں میں چلو گے یعنی وہ نور تمہارے تمام افعال اور اقوال اور قویٰ اور حواس میں آجائیگا۔ تمہاری عقل میں بھی نور ہوگا اور تمہاری آنکھوں میں بھی نور ہوگا اور تمہارے کانوں اور تمہاری زبانوں اور تمہارے بیانوں اور تمہاری ہر ایک حرکت اور سکون میں نور ہوگا اور جن راہوں میں تم چلو گے وہ راہ نورانی ہو جائیں گی۔ غرض جتنی تمہاری راہیں تمہارے قویٰ کی راہیں تمہارے حواس کی راہیں ہیں وہ سب نور سے بھر جائیں گی اور تم سراپا نور میں ہی چلو گے۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۱۷۷، ۱۷۸)

الغرض عنداللہ حقیقی مومن وہی ہیں جو صحیح معنوں میں متقی ہیں اور اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ کا وعدہ اُنہیں کے حق میں بالآخر پورا ہو کر رہتا ہے۔ وہی ہیں جنہیں فرقان عطا کیا جاتا ہے اور وہ اپنے خداداد نور سے شناخت کئے جاتے ہیں۔

(محترم جناب قیس مینائی صاحب نجیب آبادی۔ کراچی)

دیارِ مدینہ

دیارِ محمدؐ دیارِ مدینہ
شہِ دو جہاں شہریارِ مدینہ

گلستاں سے بہتر غبارِ مدینہ
گلِ تر سے بہتر ہے خارِ مدینہ

خدائے تعالیٰ کا ہیں اسمِ اعظم
محمدؐ شہ کامگارِ مدینہ

کھنچا شیشۂ دل میں مکہ کا نقشہ
مری آنکھ میں ہے خمارِ مدینہ

مدینہ کی رفعت کا تو ذکر ہی کیا
فلک سے بھی اونچا ہے غارِ مدینہ

سرِ کوہِ فارانِ عرفاں جو پہنچا
گرا قلب پر آبشارِ مدینہ

مدینہ کی گلیاں کہ جنت نشاں ہیں
ہے خلدِ بریں لالہ زارِ مدینہ

نہ کیوں تیز ہو میری چشمِ بصیرت
کہ سرمہ بنا ہے غبارِ مدینہ

براقِ نبیؐ کیا تھا چشم زدن میں
سرِ عرش تھے شہ سوارِ مدینہ

ستارے نہ کیوں جگمگائیں فلک پر
کہ ہیں ذرہ ہائے غبارِ مدینہ

ہمیں خوفِ دجالِ صیہونیاں کیا
محافظ ہے پروردگارِ مدینہ

مسیحِ زماں ایک ظلِّ محمدؐ
شہِ انبیاء تاجدارِ مدینہ

جو ہے قادیاں کفش بردارِ مکہ
تو ربوہ ہے خدمت گزارِ مدینہ

ہوا ربوہ جنگل سے منگل کہ جب
پڑا پرتوِ لالہ زارِ مدینہ

امامِ جہاں ناصرِ دینِ احمد
ہے ربوہ میں اک جاں نثارِ مدینہ

مدینہ کی رہ میں بچھائیں نہ کانٹے
جو ہیں صاحبِ اقتدارِ مدینہ

سرِ قیس سودائے عشقِ محمدؐ
دلِ قیس نقش و نگارِ مدینہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عائلی زندگی

مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ

(۴)

ازواج مطہرات بحیثیت وزیر و مشیر

یہ تو اوپر آ چکا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں آپ کو مشورہ دیتی تھیں اور اسلام کا یہ منشاء اور تعلیم ہے کہ ایسی تربیت کی جائے کہ وہ خاوند کی وزیر ہوں ان کے کاموں میں وہ مشورہ دے سکیں حضرت خدیجہؓ کے متعلق تاریخ نے یہ فقرہ محفوظ کیا ہے۔

وکانت خدیجۃ وزیر
صدق علی الاسلام وکان
یسکن الیہا

(اسد الغابہ جلد اول ص...)

حضرت خدیجہؓ حضور کی جو مشیر تھیں وہ باعث سکینت تھیں ابن ہشام میں یسکن الیہا کی بجائے یشکو الیہا کے الفاظ ہیں کہ ان کے پاس شکوہ فرماتے۔ جب وحی کے نزول کی ابتداء ہوئی تو اس بات کا خدیجہ نے کہا تھا

انا استجیب یا محمد
فادعنی قبل ان تدعوا
الی انسان دانی لمسلمۃ
لک مصدقۃ برسالتک
مومنۃ بربک۔

(ابن ہشام جلد ۱ ص ...)

اے محمد! میں آپ کی آواز پر لبیک کہتی ہوں کسی اور کو اسلام کی طرف بلانے سے پہلے مجھے بلا لیجئے میں آپ کی دعوت رسالت کی تصدیق کرتی ہوں اور آپ پر اور آپ کے رب پر ایمان لاتی ہوں جب حدیبیہ کی صلح کے معاہدہ کے بعد حضور نے قربانیاں ذبح کر دینے کا ارشاد فرمایا اور صحابہؓ مارے غم کے دیوانے تھے۔ سستی ان سے ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اس امر پر سخت قلق ہوا۔ کہ یہ کیا ماجرا ہے سو آپ ام المومنین حضرت ام سلمہؓ کے خیمہ میں تشریف لائے۔ حضرت ام سلمہؓ نے عرض کیا۔ حضور آپ باہر تشریف لے جائیں کسی کو کچھ نہ کہیں اپنی قربانیاں ذبح فرما دیں اور حجام کو بلا کر اپنے سر کے بال منڈوا دیں حضور نے ام سلمہؓ کے مشورہ پر عمل کیا صحابہؓ نے دیکھا تو سارے اٹھ کھڑے ہوئے۔ قربانیاں ذبح کر ڈالیں اور غم کی انتہائی گہرائیوں میں ڈوبے ہوئے ایک دوسرے کے سر مونڈنے لگ گئے اور غم کا اس قدر غلبہ تھا کہ راوی کہتا ہے کہ قریب تھا کہ استرے ایک دوسرے کی گردنوں پر پھیر جاتے۔

(بخاری کتاب الشروط)

اور تاریخ اسلام کا یہ ابتدائی واقعہ کس کو یاد نہ ہوگا جب وحی کے نزول کی ابتداء ہوئی اور ذمہ داری کے بار گراں کو رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے محسوس فرمایا وہی وزیر صدق آگے بڑھی اور کہا

كلا واللہ لا یخزیک
اللہ ابدا انک لتصل
الرحم وتحمل الکل و
تکسب المعدوم وتقری
الضیف وتعین علی
نوائب الحق۔

(بخاری کتاب بدء الوحی)

خدا کی قسم خدا آپ کو کبھی ضائع نہیں کرے گا آپ صلہ رحمی کرتے ہیں۔ کمزوروں کی ذمہ داریاں کو آپ اٹھاتے ہیں وہ اخلاق جو ناپید تھے آپ سے معرض وجود میں آئے۔ آپ مہمان نواز ہیں اور مصائب میں لوگوں کے کام آنے والے ہیں۔

جب خدا کی طرف سے بلاوا آتا

حضور گھر میں ازواج مطہرات کے کاموں میں ان کا ہاتھ بٹاتے گھر کے کام کاج میں مصروف ہوتے مؤذن کی اذان کان میں پڑتی تو سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر احکم الحاکمین کے دربار میں حاضر ہو جاتے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں۔

کان یکون فی مھنۃ
اھلہ فاذا حضرت
الصلوٰۃ خرج۔

(الادب المفرد)

بخاری کے الفاظ یہ ہیں:

کان فی مھنۃ اھلہ فاذا
سمع الاذان خرج

(بخاری کتاب النفقات)

ایک رات محبوب بیوی کے گھر میں باری ہے رات تاریک ہے۔ گھر میں چراغ بھی نہیں حجرے میں ہر طرف گھپ اندھیرا ہے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے باہر نکلتے ہیں اور جنت البقیع میں تشریف لے جاتے ہیں اور دعا فرماتے ہیں

(ابن ہشام جلد ۱)

یہ روایت حدیث کی کتب میں یوں بھی ہے کہ حضرت عائشہؓ نے جب آپ کو بستر پر نہ پایا تو پیچھے گئیں۔ حضور نے دیکھا تو فرمایا کہ تم سمجھتی ہو کہ خدا اور اس کا رسول تمہارے حق کو غصب کریں گے؟ حضرت عائشہؓ نے فرمایا:

مجھے یہ خیال آیا کہ آپ اپنی کسی اور بیوی کے پاس گئے ہیں۔ حضور نے فرمایا

اللہ تبارک وتعالیٰ نصف شعبان کو نچلے آسمان پر نزول فرماتا ہے اور کلب قبیلہ کی بکریوں کے بالوں سے بھی زیادہ افراد کو بخشتا ہے۔

(ترمذی کتاب الصوم)

نسائی میں روایت یوں ہے کہ جبرائیل آئے تھے انہوں نے حضور کو بقیع جانے کو کہا تھا چنانچہ حضور تشریف لے گئے اور وہاں ہاتھ اٹھا کر لمبی دعا فرمائی

(نسائی کتاب النکاح)

اور ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ حضور باہر سجدہ میں پڑے ہوئے تھے اور یہ فرما رہے تھے

سبحانک وبحمدک
لا الہ الا انت

اے خدا تو پاک ہے اور تو ہی حمد کا سزاوار ہے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ ایک روایت میں یہ ہے کہ حضور سجدہ میں کہہ رہے تھے

سجدلک روحی وجنانی

میرے پروردگار میری روح اور میرا دل تیرے حضور سجدہ ریز ہیں۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں میں نے یہ سنا تو کہا

انک لفی شان وانی
لفی شان آخر

(ترمذی کتاب الصوم۔ مسند احمد بن حنبل جلد ۶ ص ۱۵۱)

میرے ماں باپ آپ پر قربان! میں کس خیال میں ہوں اور آپ کس خیال میں ہیں۔ ان احادیث کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ واقعہ کوئی ایک دفعہ نہیں ہوا متعدد مواقع پر ایسا ہوا کہ شب کو محبوب بیوی کا گرم بستر چھوڑ کر خدا کے برگزیدہ رسول کبھی تو جنت البقیع میں مصروف دعا ہیں اور کبھی سجدہ اور نماز میں اپنے پروردگار سے محو نیاز اور سجدہ بھی ایسا جس میں روح پگھل کر آستانۂ الوہیت پر بہہ جائے۔

وہ جس کی گھر کی زندگی جنت کی مثیل تھی جس پر اس کی امت جان چھڑکتی تھی جس کی آواز پر صحابہؓ رقص کرتے آتے تھے جب خدا نے اسے اختیار دیا کہ میرے محبوب! چاہو تو اس دنیا میں رہو اور چاہو تو میرے پاس آ جاؤ۔ تو محبوب سبحانی نے صحابہؓ کو روتے چھوڑ کر خدا ہی کو اختیار کیا۔

(بخاری و ترمذی مناقب ابی بکر)

اور یہ بھی کتنا ایمان افروز اور روح پرور نظارہ ہے کہ اس محبوب بیوی کے سینہ پر سر رکھا ہے۔ ہاتھ آسمانی آقا کی طرف بلند۔ زبان پر اسی کا نام ہے۔ اے اللہ اے بہترین ساتھی! اے اللہ اے بہترین ساتھی (ابن ہشام جلد ۲ ص ۱۰۹۲) کی صدا بلند تھی۔ روح اپنے حضور حاضر ہو جانے کو مچل رہی تھی اور وہ پیغام اجل آگیا کی روح پرواز کر گئی آپ اس کے دعا شافعہ کے ممنون ہو کر خدا کے حضور پیش کر دیا ہے

یارب صل علی نبیک دائما
فی ھذہ الدنیا وبعث ثان

حضور کی تربیت کا نتیجہ

بیویوں سے حسن سلوک اور ان کی اعلیٰ تربیت کے بے شمار واقعات ہیں کہ کس کس طرح حضور ان کی تربیت کا خیال رکھتے اور حضور کی تربیت کے نتیجہ میں وہ پاکیزگی کا سونا بن گئیں۔ حضور کی تربیت کے نتیجہ کی ایک جھلک دکھا کر اس حصہ کو ختم کرتا ہوں وہ بیویاں جنہوں نے کچھ مالی مطالبات کئے تھے اور پھر خدا اور رسول کے ارشاد پر انہوں نے دنیا کو نہیں دین اور زہد کو اختیار کیا تھا ان کے زہد کا یہ حال ہو گیا تھا کہ حضور کے وصال کے بعد ایک بار عراق سے عطر کی ایک بیش قیمت ڈبیا حضرت عمرؓ کی خدمت میں پیش کی گئی جس پر جواہرات کا کام ہوا تھا۔ صحابہؓ کے مشورہ سے حضرت عمرؓ نے یہ ڈبیہ حضرت عائشہؓ کی خدمت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں پیش کر دی اور اس انتخاب کی وجہ
یہ بیان کی کہ آپ حضورؐ کو محبوب تھیں
حضرت عائشہؓ کی خدمت میں ڈبیہ
پیش کی گئی تو آپ نے فرمایا :۔

ماذا فتح علی ابن الخطاب
بعد رسول اللہ صلی
علیہ وسلم اللھم لا
تبقنی لعطیتہ بقابل

(مستدرک علی جلد ۴ کتاب معرفۃ الصحابہ
(اسد الغابہ جلد ۵ ذکر عائشہ)

کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد عمرؓ پر فتوحات کے کیا دروازے کھلے ہیں اور پھر خدا سے دعا کی اے اللہ! مجھے اگلے سال ابن خطاب کے عطیہ کے لئے زندہ نہ رکھیو
ام المومنین زینبؓ بنت جحش کے متعلق بھی روایت آتی ہے کہ حضرت عمرؓ بن خطاب نے بارہ ہزار درہم انہیں بھجوائے انہوں نے یہ سب رقم یتامیٰ اور اقرباء میں تقسیم کر دی اور خدا سے دعا کی

اللھم لا یدرکنی عطاء
لعمر بن الخطاب بعد
ھذا۔

(اسد الغابہ جلد ۵ صفحہ ۴۶۵)

اے اللہ اس کے بعد مجھے عمرؓ کی عطا نہ ملے
اسی طرح روایت ہے معاویہ نے حضرت عائشہؓ کی خدمت میں ایک لاکھ رقم پیش کی حضرت عائشہؓ کے پاس رقم پہنچی تو ساری تقسیم کر دی اس دن آپ روزہ سے تھیں بریرہؓ نے کہا ام المومنین آپ روزہ سے تھیں ایک درہم گوشت کے لئے رکھ لیتیں۔ فرمایا! اگر تم پہلے کہتیں رکھ لیتے

(مستدرک الجزء الرابع
کتاب معرفۃ الصحابہ ذکر عائشہ)

ایسا کیوں نہ ہوتا کہ یہ اس کا گھرانہ تھا جس نے فرمایا تھا

مالی وللدنیا ما انا فی
الدنیا الا کراکب استظل
تحت شجرۃ ثم راح
وترکھا

مجھے دنیا سے کیا میری مثال تو ایک سوار کی ہے جو درخت کے نیچے آرام کرنے کے بعد پھر اپنی منزل کو روانہ ہو جاتا ہے

(ترمذی ابواب الزھد)

عیال یعنی اولاد سے آپ کا سلوک

اب گھریلو زندگی میں بچوں سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سلوک کا تذکرہ سنئے اس بارہ میں حضورؐ کے ذریک خادم حضرت انسؓ جنہیں دس سال کے لمبے عرصہ تک حضورؐ کی خدمت کا شرف حاصل ہوا فرماتے ہیں۔

ما رأیت احدًا کان
ارحم بالعیال من
رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم

میں نے بچوں پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ رحم کرنے والا کوئی نہیں دیکھا ۔ حدیث میں آیا ہے سفر پر تشریف لے جاتے تو سب سے آخر میں اپنی لخت جگر فاطمہؓ کے گھر جاتے اور واپس تشریف لاتے تو سب سے پہلے فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر تشریف لے جاتے۔ (مشکوٰۃ کتاب اللباس)
حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں جب فاطمہ رضی اللہ عنہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتیں حضورؐ آگے بڑھ کر بیٹی کو چومتے اور اپنے ساتھ بٹھاتے۔ اگر بیٹی کے گھر حضورؐ تشریف لاتے تو بیٹی آگے بڑھ کر باپ کا استقبال کرتیں ـــــ لپٹ کر باپ کو بوسہ دیتیں (ترمذی ابواب المناقب)
حضورؐ کے بیٹے ابراہیمؓ ام سیف کے گھر میں پلتے تھے۔ ام سیف کے خاوند لوہار تھے۔ حضورؐ ان کے گھر تشریف لے جاتے گھر دھوئیں سے بھرا ہوتا حضورؐ بیٹے سے پیار کرتے اسے سینہ سے لگاتے چومتے اس بات پر ہے کہ کسی اعرابی نے آپ کے بچے کو چومنے پر تعجب کا اظہار کیا اور کہا ہم تو بچوں کو نہیں چومتے تو آپ نے فرمایا

اَوَ اَملک ان کان
اللہ نزع منکم الرحمۃ

(مسلم کتاب الفضائل)

کہ اگر اللہ تعالیٰ نے تمہارے دل سے شفقت اور بچوں سے پیار نکال دیا ہے تو میں کیا کر سکتا ہوں؟ حضرت زینبؓ حضرت فاطمہؓ سے بڑی تھیں مکہ سے ہجرت کرتے وقت دشمنوں نے انہیں سواری سے گرا دیا تھا۔ اس چوٹ کے اثر کے نتیجہ میں وہ بیمار رہنے لگ گئیں اور چھ سال بیمار رہنے کے بعد خدا کو پیاری ہو گئیں۔ حضورؐ نے انہیں خود لحد میں اتارا روئے مبارک پر غم کے آثار ہویدا تھے۔ فرمایا یہ بے چاری اکثر بیمار رہتی تھی۔ میں نے اللہ سے اس کے لئے بہت دعا کی ہے۔

(مستدرک حاکم جلد ۴ صفحہ ۴۷)
اسد الغابہ جلد ۵ صفحہ ۴۶۷)

حضرت زینبؓ کے شوہر ابو العاص مسلمان نہ تھے جنگ بدر میں قیدی ہو کر آئے تو ان کے فدیہ کے لئے حضرت زینبؓ نے اپنا ہار بھیجا۔ حضورؐ نے ہار دیکھا تو رقت طاری ہو گئی۔ صحابہؓ سے فرمایا یہ ہار ماں نے اپنی بیٹی کو جہیز میں دیا تھا اگر کہو تو ماں کی نشانی بیٹی کو واپس کر دوں اور اس کے قیدی کو بھی رہا کر دوں

(مستدرک جلد ۴)

دامادوں سے حسن سلوک

داماد بمنزلہ بیٹوں کے ہوتے ہیں داماد سے پیار بیٹی سے پیار کا تقاضا ہے اور ان سے پیار بیٹی کے گھرانے کو راحت پہنچاتا ہے۔ حضورؐ کا پیار اور حسن سلوک اپنے دامادوں سے بھی مثالی تھا۔ جب حضورؐ کی بیٹی رقیہؓ فوت ہو گئیں تو حضرت عثمانؓ سخت مغموم تھے۔ حضورؐ نے دیکھا تو فرمایا!

ما شأنک یا عثمان

عثمان تیرا کیا حال ہے؟ حضرت عثمانؓ نے عرض کی میرے ماں باپ آپ پر قربان! مجھ پر جو مصیبت نازل ہوئی کیا کسی اور پر بھی نازل ہوئی ہے۔ حضورؐ کی لخت جگر فوت ہو گئی۔ اللہ اس پر رحم فرماتے۔ میرا دامادی کا رشتہ منقطع ہو گیا۔ حضورؐ نے فرمایا! عثمان تمہیں یہ غم ہے۔ یہ جبرائیل ہیں جنہوں نے مجھے اللہ عزوجل کا ارشاد پہنچایا ہے کہ میں ام کلثوم کا نکاح تم سے کر دوں۔

(مستدرک جلد ۴ ذکر ام کلثوم)

اور ام کلثوم کی وفات کے بعد فرمایا! اگر میری کوئی تیسری بیٹی ہوتی تو میں اسے بھی عثمانؓ سے بیاہ دیتا۔

(اسد الغابہ جلد ۵ صفحہ ۶۱۲)

داماد حضرت عثمانؓ کے احترام کا یہ واقعہ بھی کتنا عجیب ہے کہ آپ ایک باغ میں کنوئیں پر بیٹھے ہیں۔ چادر ٹانگوں سے ذرا اوپر ہوئی حضرت عثمانؓ آئے تو چادر نیچے کی اور فرمایا! عثمان سے تو خدا بھی حیا کرتا ہے

(مسلم کتاب الفضائل)

حضرت علیؓ کے احترام اور ان سے پیار کے کئی واقعات کتب احادیث میں مندرج ہیں
ایک روز حضرت علیؓ حضرت فاطمہؓ سے ناراض ہو کر باہر تشریف لے گئے حضورؐ حضرت فاطمہؓ کے ہاں آئے حضرت علیؓ کا پوچھا حضرت فاطمہؓ نے بتلایا حضورؐ حضرت علیؓ کی تلاش میں گئے دیکھا کہ مسجد کی دیوار کے سایہ میں لیٹے ہوئے ہیں پشت مٹی سے بھری ہوئی ہے حضورؐ اپنے دست مبارک سے مٹی جھاڑتے جاتے ہیں اور فرماتے ہیں:۔
ابو تراب اُٹھو! ـــــ میرے استاد حضرت میر محمد اسحاق صاحبؓ ابو تراب کا ترجمہ فرماتے مٹی کے مادھو

(کتاب المفرد)

ایک دن حضورؐ حضرت ام سلمہؓ کے گھر پر تشریف فرما تھے۔ حضرت فاطمہؓ حلوہ بنا کر لائیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا علی اور بچوں کو بھی بلاؤ۔ آئے تو آپ نے کھانا شروع فرمایا

(مسند احمد بن حنبل جلد ۶ صفحہ ۲۹۲)

ایک دن حضرت علیؓ، حسنؓ، حسینؓ، فاطمہؓ کے اوپر اپنی چادر اوڑھائی اور خدا سے ان کے لئے طہارت قلب طلب فرمائی

(مسند احمد بن حنبل جلد ۶ صفحہ ۳۰۴)

یہ حصہ نامکمل رہے گا اگر میں داماد صلی اللہ علیہ وسلم سے خسر کے رویے کا ذکر نہ کروں اور مجھے یقین ہے کہ اگر سسرال بھی طرفین اخلاق کریں تو ان کے گھر سکون اور مسرتوں کا گہوارہ بن سکتے ہیں۔ جب حضرت عائشہؓ پر الزام لگا محدثین نے اسے واقعہ افک کے تحت بیان کیا ہے حضرت عائشہؓ کو اس کا علم ہوا تو آپ ساری رات روتی رہیں اور ایک لمحہ نہ سو سکیں۔ صبح حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت لے کر اپنے عظیم والد حضرت صدیق اکبر کے گھر آ گئیں۔ حضرتؓ گھر میں آئے بیوی نے بتلایا کہ عائشہ کو واقعہ کا علم ہو گیا ہے اور اس کی طبیعت پر اثر ہے شدت غم سے صدیق اکبرؓ کی آنکھیں ڈبڈبا آئیں لیکن فرمایا

اُقسمتُ علیکِ یا
بُنیّۃ الا رجعت
الی بیتک

(مسند احمد بن حنبل جلد ۶ صفحہ ۶)

لخت جگر تجھے قسم ہے اپنے گھر لوٹ جا کہ شادی کے بعد بیٹی کا گھر وہی ہے اور حضرت عائشہؓ آپ کے گھر سے شوہر کے گھر پلٹ آئیں۔

(باقی)

زکوٰۃ کی ادائیگی
اموال بڑھاتی ہے اور
تزکیہ نفس
کرتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست صدقہ دہندگان برائے نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

یکم ستمبر تا ۳۰ ستمبر ۱۹۷۵ء

(۲)

محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ شیخ فضل الرحمٰن صاحب سول لائن۔ لاہور ۲۵/-
مکرم چوہدری عبدالرشید صاحب دارالذکر۔ لاہور ۱۰/-
" شیخ رفیق احمد صاحب " ۲۰/-
" لطف المنان صاحب منجانب والد صاحب مرحوم سابق مبلغ افریقہ ۱۰/-
" ملک مبارک احمد صاحب دارالذکر لاہور ۱۰/-
" چوہدری حفیظ احمد صاحب وحدت کالونی لاہور ۵۰/-
" محمد اسلام صاحب " ۱۰/-
" عبدالوہاب صاحب منجانب حکیم فضل الرحمٰن صاحب مرحوم لاہور ۱۰۰/-
" " رحمت بی بی صاحبہ مرحومہ اہلیہ شیخ عبدالحمید صاحب لاہور ۱۰/۲۵
" منور ملک صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور ۱۰/-
محترمہ بشریٰ خورشید بنت نجیب احمد " ۱۰/-
مکرم شیخ نعیم احمد صاحب سلطان پورہ لاہور ۱۰/۵۰
محترمہ اہلیہ صاحبہ میاں عبداللطیف صاحب مغلپورہ لاہور ۱۰/-
" اہلیہ صاحب محبوب جاوید صاحب " " ۱۰/-
مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب پٹھان جادہ لاڑکانہ ۱۵/-
محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ بنت عبداللطیف صاحب چاہ بھاگووالہ ۱۰/-
مکرم شاہد احمد صاحب مشہود تربیلا ڈیم کالونی ۱۱/-
" شاہد محمود احمد صاحب ساہیوال ۲۵/-
" " " منجانب چوہدری نورالدین جہانگیر صاحب مرحوم ساہیوال ۲۵/-
محترمہ عزیز بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری غلام رسول صاحب ٹھیکیدار دارالرحمت - ربوہ ۲۰/-
مکرم مرزا محمد عثمان صاحب ۲۰/-
" میاں عبدالخالق صاحب اسلام آباد ۲۰/-
" سید حمید احمد صاحب " ۱۰۰/-
" حمید المحامد صاحب " ۱۱/-
" ڈاکٹر تقی الدین صاحب " ۳۰/-
محترمہ اہلیہ صاحبہ عبدالقدیر صاحب " ۵۰/-
" ڈاکٹر بشریٰ قریشی صاحبہ پشاور ۱۰/-
مکرم سلطان احمد صاحب " ۱۰/-
" عبداللہ خان صاحب ٹھیکیدار " ۲۰/-
" شیخ مشتاق احمد صاحب سیکرٹری مال بکٹ گنج - مردان ۳۹/-
حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ ربوہ ۱۰/-
مکرم سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ شیخوپورہ ۱۷۳/-

مکرم مبشر احمد صاحب بٹ 25/R.B ماناںوالہ - لائلپور ۱۰/-
" منظور احمد صاحب ابن محمد منور علی صاحب ملتان روڈ۔ لاہور ۹۸۶/-
محترمہ خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد طفیل صاحب دولم کاہلوں ۱۰/-
" ثریا بیگم صاحبہ اہلیہ ملک منور احمد صاحب دارالرحمت وسطی۔ ربوہ ۲۵/-
مکرم سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ کوئٹہ ۶۲/-
" عبدالحمید صاحب ظفر لیور برادرز رحیم یار خان ۲۰/-
لجنہ اماء اللہ کراچی ۶۶/۵۰
مکرم محمد بشیر صاحب ملک۔ کوٹلی آزاد کشمیر ۱۰۰/-
" محمد ارشد صاحب درانی دارالصدر ربوہ ۵۰/-
" محمد سعید احمد صاحب کراچی ۱۰/-
" چوہدری محمد اکرم صاحب " ۵۰/-
" شیخ انوار رسول صاحب " ۱۲/-
محترمہ بدرالنساء شیخ صاحبہ " ۱۳/-
مکرم محمود علی حسین صاحب " ۵۰/-
" کمانڈر شمیم احمد صاحب خالد " ۱۰/-
محترمہ زکیہ خاتون صاحبہ " ۲۵/-
مکرم نعیم الرحمٰن صاحب طارق " ۱۰/-
محترمہ امۃ الرشید صاحبہ " ۲۰/-
" مسز ایس ربیع الدین صاحبہ معرفت ڈاکٹر جلال دین صاحب " ۱۳/-
مکرم منیر احمد خان صاحب " ۱۰/-
محترمہ نجمہ حفیظ صاحبہ " ۱۵/-
" نور فاطمہ صاحبہ " ۱۰/-
مکرم ڈاکٹر احسان الحق صاحب " ۲۵/-
محترمہ ڈاکٹر محمودہ نذیر صاحبہ " ۱۵۰/-
مکرم احسان اللہ صاحب ابن مرزا خان صاحب سرگودہا ۹۰/-
" چوہدری عبدالحق صاحب گوجرانوالہ ۱۰/-
" منظور احمد صاحب " ۱۵۰/-
" ڈاکٹر فضل الرحمٰن صاحب تربیلا ڈیم کالونی ۶۰/-
" رشید الدین صلاح الدین صاحبان مبارک سنز ملتان ۵۰/-
محترمہ کرامت اللہ صاحبہ بنت حافظ فیض اللہ صاحب سانگلہ ہل ۱۰۰/-
بچگان ملک عبدالمالک صاحب دوالمیال ۱۰/-

عطیہ جات برائے سٹور جلسہ سالانہ

جن لجنات کی طرف سے جلسہ سالانہ کے سٹور کی اشیاء کی خرید کے لئے رقم موصول ہوئی ہے اُن کے نام شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں :-

لجنہ اماء اللہ میرا بھڑکا (آزاد کشمیر) ۱۴---۰۰
" " پشاور ۱۰۰---۰۰
" " تر گڑی ضلع گوجرانوالہ ۵۰---۰۰
" " چونڈہ ۱۲۷---۰۰
" " احمد نگر ۲۰---۰۰
" " محمد آباد اسٹیٹ (سندھ) ۴۰---۰۰
" " کھاریاں ۶۰---۰۰
" " نواب شاہ (سندھ) ۱۰۰---۰۰

۵۱۱---۰۰

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اعلان نکاح

مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۹۷۵ء بروز سوموار بعد نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت میری بیٹی عزیزہ شاہین کوثر کا نکاح بحق مہر مبلغ پانچ ہزار روپے ہمراہ عزیزم ملک منور احمد صاحب ابن ملک محمد اسلم صاحب ساکن سمال انڈسٹریز اسٹیٹ نمبر ۲ سیالکوٹ پڑھا۔ احباب جماعت کی خدمت میں خیر و برکت کی دعا کے لئے عاجزانہ درخواست ہے۔

(محمد سعید احمد۔ ارشد کاٹیج۔ محلہ دارالعلوم غربی۔ ربوہ)

شکریۂ احباب

خواجہ محمد ثناء اللہ صاحب مرحوم بانڈی پورہ کشمیر حال گلگت کی وفات پر احباب کرام کے اتنے تعزیتی خطوط اور پیغامات ہمدردی موصول ہو چکے ہیں کہ سر دست فرداً فرداً جوابات دینے سے ہم قاصر ہیں لہٰذا بذریعہ اخبار ہذا ہم ان تمام احباب کے اظہار ہمدردی کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے اور سب کا حافظ و ناصر ہو۔ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کے علاوہ مرحوم کے نیک نمونہ پر چلنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

(عنایت اللہ خالد آف گلگت ابن خواجہ محمد ثناء اللہ صاحب مرحوم بذریعہ محمد اسد اللہ قریشی مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

درخواست دعا

خاکسار کی دادی اماں ایک سال سے سخت بیمار چلی آرہی ہیں اور بہت کمزور ہو چکی ہیں۔ اسی طرح میری نانی اماں کی صحت بھی خراب ہے۔ ہر دو کی کامل و عاجل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(عبدالحمید مبشر۔ خلیل آباد کالونی۔ کوٹلی (آزاد کشمیر)

محترمہ بیگم اے۔ خان صاحب مری ۱۷/-
مکرم چوہدری غلام حیدر صاحب ملہی چک 56/4.R بہاول نگر ۵۰/-
" شیخ فاضل محمود صاحب اوکاڑہ ۳۰/-
" شیخ فضل محمد نذیر احمد صاحبان " ۲۵/-
" شیخ طاہر احمد صاحب " ۲۰/-
" ڈاکٹر محمد اقبال صاحب " ۱۰/-
" ڈاکٹر نذیر احمد صاحب بذریعہ چوہدری مبارک احمد صاحب شیخوپورہ ۵۰/-

مکرم حکیم محمد رمضان صاحب سیکرٹری مال میانی ۲۰/-
" سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ جہلم ۶۰/-
" چوہدری غلام احمد صاحب محمد آباد اسٹیٹ ۲۰/-
" کرنل جی۔ ایم اقبال صاحب گلبرگ لاہور ۱۰/-
لجنہ اماء اللہ خوشاب ۲۸/۲۵
مکرم سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ لائلپور ۲۰/-
حضرت مولوی محمد دین صاحب ربوہ ۱۰/-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقفِ جدید کے انیسویں (۱۹) نئے سال کا اعلان اور اس میں ایک نئے باب کا اضافہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت و ذرہ نوازی اپنے خطبہ جمعہ مورخہ ۲ صلح ۱۳۵۵ ہش / ۲ جنوری ۱۹۷۶ء میں "وقفِ جدید" کے نئے انیسویں سال کا اعلان فرماتے ہوئے وقفِ جدید کے شعبۂ ارشاد میں ایک نئے اور نہایت ہی اہم باب کا آغاز فرمایا ہے جس سے انشاء اللہ العزیز معلمین کی تکلیف دہ کمی دُور ہو جائے گی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جماعت کے ایسے احباب جو اپنا پورا وقت سلسلہ کی خدمت کے لئے وقف نہیں کر سکتے لیکن وہ خدمتِ سلسلہ کا شوق رکھتے ہیں وہ بھی اپنے آپ کو حضور کی خدمت میں براہِ راست یا بذریعہ وقفِ جدید خدمتِ دین کے لئے پیش کریں۔ انہیں وقفِ جدید کے انتظام کے ماتحت تین ماہ یا کم از کم ایک ماہ کے لئے ارشاد کے کام کی تربیت دی جائے گی اس کے بعد وہ واپس جا کر اپنے ماحول میں آنریری طور پر اصلاح و ارشاد کا کام کریں گے جس سے معلمین کی کمی دُور ہو جائے گی اور جملہ جماعتوں اور تمام علاقوں میں اصلاح و ارشاد کا کام تسلی بخش طور پر سرانجام پانا شروع ہو جائے گا۔

امراء وصدر صاحبان کی خدمت میں بذریعہ اعلان ہذا درخواست ہے کہ وہ فوری طور پر ایسے احباب کے اسماء جو اس کام کے اہل ہوں حضور کی خدمت میں براہِ راست یا بذریعہ وقفِ جدید بھجوا کر ممنون فرمائیں اور عند اللہ ماجور ہوں۔

چندہ وقفِ جدید کے بارہ میں بھی تاکیداً عرض ہے کہ وصول شدہ رقوم جلد مرکز میں بھجوائی جائیں۔ بقایا جات کی وصولی کے لئے کوشش فرمائی جائے نیز نئے سال کے وعدہ جات نمایاں اضافہ کے ساتھ بھجوائے جائیں۔ معاونینِ خاص اور "دفتر اطفال" کی طرف خصوصی توجہ فرمائی جائے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم ارشاد وقفِ جدید)

عظیم الشان اجتماع کے اہم کوائف

(بقیہ صفحہ اوّل)

اور کارکنان کی مدد سے سرانجام دیئے۔

انتظامات جلسہ سالانہ کے سلسلے میں ہر نظامت میں افسر صیغہ اور نائب افسر صیغہ کے ماتحت ہزاروں کی تعداد میں احمدی نوجوانوں اور بچوں نے نہایت اخلاص و بشاشت اور تندہی کے ساتھ رضا کارانہ طور پر دن رات مہمانوں کی خدمت کرنے کی سعادت حاصل کی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان سب کارکنوں کی بے لوث مساعی کو قبول فرمائے انہیں جزائے خیر سے نوازے اور آئندہ اس سے بھی بڑھ کر خدمات بجا لانے کی توفیق بخشے۔

آمین

اعلاناتِ نکاح

(۱) عزیزہ نسرین شریف دختر محترم شیخ محمد شریف صاحب مرحوم کا نکاح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۹۷۵ء بعد نماز ظہر و عصر مسجد مبارک میں بہمراہ عزیز مکرم نعیم الرحمٰن صاحب درد پسر حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد مرحوم بعوض پچیس ہزار روپیہ حق مہر پڑھا۔

بزرگان و احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک کرے۔ آمین

(شیخ مبارک احمد سیکرٹری حدیقۃ المبشرین۔ ربوہ)

(۲) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۹۷۵ء بعد نماز ظہر مسجد مبارک میں میرے برادر نسبتی مکرم چوہدری عبدالمغنی صاحب زاہد واقفِ زندگی پروفیسر جامعہ احمدیہ ابن مکرم چوہدری عبدالمومن خان صاحب کاٹھگڑھی مرحوم کے نکاح کا اعلان محترمہ عابدہ شفیقہ صاحبہ بنت مکرم چوہدری عبدالقادر خان صاحب راج گڑھ لاہور کے ہمراہ بعوض پانچ ہزار روپیہ حق مہر فرمایا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

(عبدالسمیع خاں ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

(۳) ۲۸ دسمبر ۱۹۷۵ء کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے میرے بیٹے محمد مسیح الدین شاہد حال فرانکفورٹ مغربی جرمنی کا نکاح عزیزہ صبیحہ خانم بنت مکرم محمد لطیف صاحب بھٹی آف کوئٹہ سے پچیس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اِس رشتہ کو طرفین کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے اور اپنے غیر معمولی فضلوں سے نوازے۔ آمین

(ملک محمد رفیق دارالصدر غربی۔ ربوہ)

مجالس خدام الاحمدیہ لاہور شہر کے اہم تربیتی اجلاس

مجالس خدام الاحمدیہ لاہور شہر کے تربیتی اجلاسوں میں محترم مولوی غلام باری صاحب سیف پروفیسر جامعہ احمدیہ اور محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ حسب ذیل پروگرام کے مطابق اطفال اور خدام سے خطاب فرمائیں گے لہذا تمام اطفال اور خدام سے التماس ہے کہ وقت کی پابندی کے ساتھ تشریف لا کر مستفید ہوں۔ احبابِ جماعت سے بھی شرکت کی درخواست ہے۔

پروگرام

۱۔ مسجد احمدیہ ماڈل ٹاؤن	بعد نماز جمعہ مورخہ ۹ جنوری	محترم مولوی غلام باری صاحب سیف
۲۔ مسجد احمدیہ دہلی دروازہ	بعد نماز مغرب بروز جمعہ مورخہ ۹ جنوری	〃 〃 〃
۳۔ مسجد احمدیہ مغلپورہ	بعد نماز مغرب بروز ہفتہ مورخہ ۱۰ جنوری	محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب
۴۔ مسجد احمدیہ اسلامیہ پارک	صبح دس بجے بروز اتوار مورخہ ۱۱ جنوری	〃 〃 〃
۵۔ مسجد احمدیہ دارالذکر	بعد نماز مغرب بروز اتوار مورخہ ۱۱ جنوری	〃 〃 〃

(نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور)

گمشدہ گھڑی

مورخہ ۲۵ دسمبر ۱۹۷۵ء کو خاکسار کی گھڑی "اومیگا کاسمک" مسجد فضلِ عمر ہسپتال ربوہ میں وضو کرنے کی جگہ رکھ کر بھول جانے کی وجہ سے گم ہو گئی ہے۔ اگر کسی دوست کو ملی ہو تو دفتر فضلِ عمر ہسپتال ربوہ پہنچا دیں یا خاکسار سے رابطہ کر کے ممنون فرمائیں۔

ڈاکٹر عزیز احمد چوہدری
B-5 آفیسرز کالونی
غازی روڈ لاہور کینٹ

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔
(منیجر)

درخواستِ دعا

میرے بیٹے محمد ارشاد پراچہ کی سر درد کی تکلیف بڑھتی جا رہی ہے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام، بزرگانِ سلسلہ اور احبابِ جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ دردِ دل سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے عزیز کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(محمد اقبال پراچہ۔ لاہور)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴